اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ

دارالامان قادیان

خطبہ نمبر ۳۱

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ پیشگی

سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی ۔ بیرون ہند سالانہ

قیمت تین پیسے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۲۸ | ۱۷ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش | ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۵۹ھ | ۱۷ دسمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۸۶


## خطبہ جمعہ

### تفسیر القرآن کی تکمیل کے لئے تحریک دعاء

### بیرونی احباب جلسہ سالانہ پر مہمان اور اہل قادیان اچھے میزبان بنیں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۳۔ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش مطابق ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۵۹ھ

(مرتبہ ایڈیٹر)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

میری طبیعت کچھ دنوں سے زیادہ علیل رہتی ہے۔ اور چونکہ

**قرآن شریف کے ترجمہ اور تفسیر کے کام**

کا بہت بڑا بوجھ ان دنوں ہے۔ اور جلسہ تک دن بہت تھوڑے رہ گئے ہیں۔ مگر ابھی کوئی ایک سو صفحہ کتاب کا یا چار سو کالم مضمون کا لکھنا باقی ہے۔ اور آج کل اکثر ایام میں رات کے ۳۔ ۴ بلکہ ۵ بجے تک کام کرتا رہتا ہوں۔ اس لئے اس قسم کی

**جسمانی کمزوری**

محسوس کرتا ہوں۔ کہ اس قدر بوجھ طبیعت زیادہ دیر تک برداشت نہیں کر سکتی۔ چونکہ جلسہ تک دن تھوڑے رہ گئے ہیں۔ اس لئے دوستوں سے چاہتا ہوں۔ کہ دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ خیریت سے اس کام کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ وہ لوگ جو

**میرے ساتھ کام کر رہے ہیں**

اور جن کا کام کتابت۔ کاپیوں کی تصحیح کرنا اور مضمون صاف کر کے لکھنا وغیرہ ہے۔ وہ بھی بہت محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اتنی دیر تک روزانہ کام کرنے کی انہیں عادت نہیں۔ پھر بھی ۲۔ ۳ بجے رات تک کام کرتے ہیں۔ ممکن ہے اس سے بھی زیادہ دیر تک کام کرتے ہوں مگر ۲۔ ۳ بجے تک تو کئی دفعہ بات پوچھنے کے لئے میرے پاس آتے رہتے ہیں۔

اسی طرح

**کاپیاں لکھنے والے کاتب**

ہیں۔ بے شک وہ اُجرت پر کام کرتے ہیں۔ مگر جس قسم کی محنت انہیں کرنی پڑتی ہے اور وہ کر رہے ہیں۔ وہ اخلاص کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ روزانہ کام کیا جائے۔ معمول سے دگنا کیا جائے اور اچھا کیا جائے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

کاتب کا کام آنکھوں کا تیل نکالنا ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ ایک منٹ کے لئے بھی آنکھ اُوپر نہیں اٹھا سکتا۔ آنکھ کاغذ پر اور قلم ہاتھ میں لے کر بیٹھا رہتا ہے۔ اور بیٹھنا بھی ایک خاص طریق سے ہوتا ہے۔ میں تو اس کام کے متعلق سمجھتا ہوں۔ کہ عمر قید کی سزا ہے۔ اور دیکھا گیا ہے۔ کہ کاتب لوگ بہت جلد بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ

**کتابت کے کام میں**

انہیں سخت محنت کرنی پڑتی ہے۔ آنکھیں ہر وقت ایک ہی طرف لگی رہتی ہیں۔ اس وجہ سے ان کی صحت ضائع ہو جاتی ہے۔ ہم لوگ جو تصنیف کا کام کرتے ہیں۔ ان سے زیادہ وقت کام میں دیتے ہیں۔ مگر اس حصہ میں ان کا کام زیادہ مشقت طلب ہوتا ہے۔ ہم تو کبھی پڑھ رہے ہوتے ہیں کبھی بیٹھ جاتے ہیں۔ کبھی کوئی حوالہ تلاش کرنے لگتے ہیں۔ کبھی لکھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور پھر جو کچھ لکھتے ہیں۔ وہ مضمون ہمارے ذہن میں ہوتا ہے۔ اگر ہم آنکھیں بند بھی کر لیں۔ تو لکھ سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ یہی ہو گا۔ کہ سطریں ٹیڑھی ہو جائیں گی۔ مگر کاتب بیچارے کو دو طرف نظر رکھنی پڑتی ہے۔ اِدھر وہ ہمارے لکھے ہوئے کو دیکھتا ہے۔ اور اُدھر کاپی پر نظر جمائے رکھتا ہے۔ پھر ہم تو جو چاہیں۔ لکھتے جائیں لیکن کاتب کو اجازت نہیں ہوتی۔ کہ اپنی طرف سے کچھ کرے۔ اور کاتبوں کو اتنا علم بھی نہیں ہوتا۔ کہ مضمون میں دخل دے سکیں۔ یہ

**ایک کاتب کے متعلق مشہور ہے**

کہ اسے کسی نے قرآن مجید لکھنے کو دیا۔ تو کہدیا۔ کہ یہ خدا کا کلام ہے۔ اس میں دخل نہ دینا۔ اس نے کہا۔ نہیں۔ ہرگز دخل نہیں دوں گا۔ جب وہ لکھ کر لایا۔ تو لکھانے والے نے پوچھا۔ کہیں دخل تو نہیں دیا۔ کاتب نے کہا۔ میں نے کوئی دخل نہیں دیا۔ مگر ایک آیت جو غلط لکھی تھی۔ وہ درست کر دی ہے۔ اصل میں خر عیسٰی ہے۔ مگر آیت میں خر موسٰی لکھا تھا چونکہ یہ صریح غلطی ہے۔ اس لئے میں نے اس کی اصلاح کر دی ہے۔ اس نے کہا آیت میں خَرَّ ہے۔ خرِ نہیں۔ کہ خرِ عیسٰی لکھا جائے۔ تو کاتب کی لیاقت بھی عموماً اتنی نہیں ہوتی۔ کہ اگر مضمون لکھنے والے سے کوئی غلطی ہو جائے۔ جلدی لکھتے وقت میں سے۔ کو وغیرہ الفاظ چھوٹ بھی جاتے ہیں۔ اور ایسی غلطیاں مصنف سے ہو جاتی ہیں۔ تو کاتب کو یہ اجازت نہیں۔ کہ مصنف سے جو غلطی ہو جائے اسے درست کر دے۔ کیونکہ اگر یہ اجازت ہو۔ تو نہ معلوم کسی بات کو کیا سے کیا بنا دے۔

غرض

**کاتبوں کی حالت قابل رحم**

ہوتی ہے۔ اور اس وقت جو کاتب کام کر رہے ہیں۔ ان پر کام کا بڑا بار ہے۔ کاتب اگر اچھا لکھے۔ تو ۶ سے ۸ صفحے روزانہ لکھ سکتا ہے۔ مگر اب کام کی زیادتی کی وجہ سے ۱۲ سے ۱۶ صفحے تک روزانہ ایک ایک کاتب سے لکھوایا جا رہا ہے۔ کیونکہ اگر ایسا نہ کریں۔ تو کام جلسہ تک ختم نہ ہو سکے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ فتح ۱۳۱۹ہش - سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق پونے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے - کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے - ضعف کی بھی شکایت ہے - احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں -

صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ ہنوز علیل ہیں - دعائے صحت کی جائے -

بابو محمد حنیف صاحب رتو چک ضلع گورداسپور جو ۳۱ مئی ۱۹۴۰ء نوت ہو کر اپنے وطن میں امانتاً دفن ہوئے تھے - کل ان کی نعش یہاں لائی گئی - حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا - بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی جائے -

امرتسر سے اطلاع موصول ہوئی ہے - جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ اپنی اہلیہ صاحبہ کو علاج کے لئے لاہور لے جا رہے ہیں - احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صحت بخشے -

اس کے بعد اہم کام چھپوائی کا ہے - مگر خدا تعالےٰ نے اس کے لئے بہت کچھ سہولت عطا کر رکھی ہے - ایک وقت تو وہ تھا - جب کہ دستی پریس چلانا بھی مشکل تھا - مگر اب دو پریس کام کر رہے ہیں - اور ایک میں دو مشینیں چل رہی ہیں - کجا تو یہ کہ دستی پریس بھی نہ تھا - اور کجا یہ کہ مشینیں کام کر رہی ہیں اور بجلی سے دو دو پریس چل رہے ہیں - پریس والوں نے وعدہ کیا ہے - کہ ۴۸ صفحے روزانہ چھاپ کر دیتے رہیں گے - اسوقت تک ساڑھے سات سو صفحے چھپ چکے ہیں - اور پونے دو سو کے قریب چھپنے باقی ہیں - مگر ان کے متعلق کوئی فکر نہیں ہے - البتہ کاتبوں کا کام ایسا ہے کہ اگر ایک کی بھی صحت خراب ہوگئی تو کام رک جانے کا اندیشہ ہے -

پھر

### جلد سازی کا مرحلہ

طے ہونا باقی ہے - جلد ساز سے عہد لے لیا گیا ہے - کہ تمام کاپیاں چھپ جانے کے بعد کم از کم ۷۵ جلدیں روزانہ کے حساب سے دے گا - اور اس لحاظ سے ۳۰-۳۱ دسمبر تک ۸-۹ سو کتابیں مجلد مل سکتی ہیں - اور باقی بعد میں بھیجی جا سکتی ہیں - مگر جلد ساز ایسے طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں - جو بہانہ سازی میں بڑے مشاق ہوتے ہیں - حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ سنایا کرتے تھے کہ نواب محمد علی خان صاحب سے میں نے ایک کتاب مانگی - انہوں نے کہا - جلد ساز کے پاس گئی ہوئی ہے - کچھ عرصہ کے بعد پھر مانگی - تو نواب صاحب نے وہی جواب دیا - جو پہلے دیا تھا - پھر سال دو سال کے بعد مانگی تب بھی اُنہوں نے یہی کہا - کہ جلد ساز کے پاس ہے - اس پر میں نے کہا - کیا آپ نے وہ کتاب جلد ساز کے لئے خریدی تھی اتنے عرصہ سے مانگ رہا ہوں - اور آپ کہتے ہیں - جلد ساز کے پاس ہے - نواب صاحب نے کہا - وہ تو ۱۸ سال سے اس کے پاس پڑی ہے - کتب خانہ کی کچھ کتابوں کی جلدیں چوہے خراب کر گئے تھے - وہ جلد ساز کے حوالے کی گئی تھیں کہ جلدیں ٹھیک کر دے - مگر ابھی تک اس نے واپس نہیں دیں - آخر ایک لمبے عرصہ کے بعد جلد ساز نے وہ کتابیں لا کر واپس کر دیں کہ آپ اتنی جلدیں کرتے ہیں - تو اپنی کتابیں واپس لے لیں - میں اتنی جلدی کام نہیں کر سکتا - تو جلد سازوں کے یہ ڈر آتا ہے احباب دعا کریں - خداوند تعالےٰ اس مرحلہ کو بھی عمدگی سے طے کرا دے -

غرض اسوقت

### کئی مرحلے

ہمارے رستہ میں پڑے ہیں - دوست دعا کریں خدا تعالےٰ سب مراحل کو طے کرنے کی توفیق عطا کرے - ابھی سورہ کہف کی تفسیر لکھنے کا کام میرے ذمہ ہے سورہ بنی اسرائیل اور سورہ کہف کی کتابت کاتبوں کے ذمہ ہے - اور سورہ نحل سورہ بنی اسرائیل - اور سورہ کہف کی چھپائی پریس کے ذمہ ہے - کاپیوں اور پروفوں کا پڑھنا اور میرے مضمون کو صاف کر کے لکھنا میرے مددگاروں کے ذمہ ہے - اس کے بعد جلد ساز کے قبضہ میں جانے والے ہیں - وہ بھی ایک بڑا مرحلہ ہے - اس کے متعلق ضروری شرائط طے کر لی گئی ہیں - اور پیشگی روپیہ بھی دے دیا ہے - مگر انسانی تجاویز کا کیا ہے - جب تک خدا تعالےٰ کی تائید حاصل نہ ہو - پس

### بہت ہی دعاؤں کی ضرورت

ہے -

اس کام کی وجہ سے دو ماہ سے انتہائی بوجھ مجھ پر اور ایک ماہ سے میرے ساتھ دوسرے کام کرنے والوں پر پڑا ہوا ہے یہ بوجھ عام انسانی طاقت سے بڑھا ہوا ہے - اور زیادہ دیر تک برداشت کرنا مشکل ہے - جب تک خدا تعالےٰ کا فضل اور نصرت نہ ہو - پس دوست دعا کریں - کہ خدا تعالےٰ کامیابی عطا کرے -

پھر میں دوستوں کی توجہ

### جلسہ سالانہ

کی طرف دلاتا ہوں - جو سر پر کھڑا ہے - دوست دعائیں کریں - کہ خدا تعالےٰ لوگوں کے دلوں میں

### جلسہ میں شریک ہونے کی تحریک

کرے - اور جلسہ کے برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے - اور قادیان کے دوستوں کو یہ دعا کرنی چاہئے - کہ مکانوں - روپے وقت - تقوےٰ - اخلاص اور خیر خواہی کے لحاظ سے باہر سے آنے والوں کے خدمت گزار اور اچھے میزبان ثابت ہوں - اگر قادیان کے لوگ یہ دعا کرتے رہیں - تو میرے وعظ اور نصیحت کے بغیر اپنے فرائض ان کے سامنے آتے رہیں گے - مثلاً جو یہ دعا کرے گا - کہ جن کے پاس مکان ہیں - انہیں مہمانوں کے لئے دینے کی توفیق حاصل ہو - تو اس کا نفس اسے کہے گا - تمہیں خود بھی ایسا ہی کرنا چاہئے - اسی طرح جب ایک شخص یہ دعا کرے گا - کہ دوسروں کو مالی قربانیاں کرنے کی توفیق ملے - تو اس کا نفس اسے کہے گا - کہ دوسروں کے لئے جب دعا کرتے ہو - تو تم بھی ایسا ہی کرو - پس جو دوست دوسروں کے لئے دعا کریں گے - ان کے نفس میں تغیر پیدا ہو کر انہیں خود بھی نیکی کرنے کی توفیق حاصل ہو جائے گی - تجربہ سے یہ بات ثابت ہے - کہ دعائیں نفس کی

### اصلاح کا سب سے بڑا ذریعہ

ہیں - کیونکہ جو شخص دوسروں کے لئے کوئی دعا مانگتا ہے - خود بھی چاہتا ہے - کہ ایسا ہی بنوں - اور یہی تحریک کسی نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے -

اسی طرح باہر کے دوست جب دوسروں کے لئے یہ دعا کریں گے - کہ خدا تعالےٰ انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان جانے کی توفیق عطا کرے - تو ان کا نفس انہیں کہے گا - کہ جب دوسروں کے لئے جانے کی توفیق طلب کرتے ہو - تو خود بھی اس پر عمل کرو -

غرض دعا ایک طرف تو اپنے نفس کی اصلاح کا بہت بڑا ذریعہ ہے - اور دوسری طرف خدا تعالےٰ کے فضل کو جذب کرنے کا باعث - اور جب یہ دونوں باتیں حاصل ہو جائیں - تو کامیابی میں کوئی شک باقی نہیں رہ جاتا -

میں اس سے زیادہ اس وقت کچھ نہیں کہہ سکتا - کیونکہ اس وقت

### میری یہ حالت ہے

کہ مجھے متلی ہو رہی ہے - منہ کڑوا ہے - سردی لگ رہی ہے - اور اتنا بولنا بھی دوبھر ہے - میں پھر ان دونوں باتوں کے لئے دعائیں کرنے کی تحریک کرتا ہوں - یعنی خدا تعالےٰ جلسہ سالانہ تک مجھے تفسیر القرآن کے کام کو خیر و خوبی اور صحت کے ساتھ ختم کرنے کی توفیق دے - اور جو میرے ساتھ کام کر رہے ہیں - انہیں اپنے فضل اور رحم سے اپنے پاس سے اجر عطا فرمائے اسی طرح مقامی احمدیوں کو اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق بخشے - باہر کے دوستوں کو قادیان آنے اور دوسروں کو ساتھ لانے کی توفیق دے تاکہ آنے والا جلسہ سابقہ جلسوں کی نسبت زیادہ کامیابی کے ساتھ منعقد ہو - اور یہ ثابت ہو - کہ خدا تعالےٰ کے خزانے کبھی ختم نہیں ہوتے ان سے بندوں کو وافر سے وافر برکتیں اور نعمتیں ملتی رہتی ہیں - اور ملتی رہیں گی -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جلسہ سالانہ اور جماعت احمدیہ

## آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
## لو تمہیں طورِ تسلی کا بتایا ہم نے

جلسہ سالانہ ایک اہم اور پیاری یادگار ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے کی۔ اس جلسہ کی بنیاد خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دسمبر ۱۸۹۱ء میں رکھی۔ جبکہ صرف پچھتر اصحاب اس میں شریک ہوئے۔ اور ۱۸۹۲ء میں اس کا باقاعدہ اجراء ہوا۔ جس میں ۳۲۷ آدمی شامل ہوئے اس جلسہ کے انعقاد کی غرض جماعت کی تربیت۔ تبلیغ اور تنظیم کے علاوہ ایک یہ بھی تھی۔ کہ احباب جماعت جو مختلف علاقوں میں منتشر ہیں۔ ہر سال اپنے مرکز قادیان میں جمع ہو کر آپس میں تعارف پیدا کریں۔ اور اپنے ایمانوں کو تازہ کرتے رہیں۔ نیز اتحاد جماعت اور وحدتِ ملی کا نظریہ اُن کے پیش نظر رہے۔ سو خدا تعالےٰ کے حکم سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریک کی۔ کہ احباب ہر سال قادیان میں ایک جلسہ میں جمع ہوں۔ جس میں دین اسلام کے مسائل سمجھائے جائیں۔ اور قرآنی حقائق اور معارف سے آگاہ کیا جائے۔ کیونکہ انسانی فطرت کچھ ایسی بنائی گئی ہے۔ کہ جب تک ایک بات انسان کے سامنے بار بار نہ بیان کی جائے۔ اس کے ذہن نشین نہیں ہو سکتی۔ پس ہر سال جلسہ کے انعقاد کا انتظام کیا گیا۔ لوگ بکثرت آنے شروع ہوئے ہر سال تعداد میں اضافہ ہوتا رہا۔ حتےٰ کہ ۱۹۰۷ء میں یعنی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات سے ایک سال قبل جو جلسہ ہوا۔ اس میں تقریباً ۷۰۰ آدمی شریک ہوئے۔ جتنے کہ آج کل کے جلسہ میں سٹیج پر یا سٹیج کے قریب قریب تھوڑی دور تک بیٹھے ہوتے ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس تعداد کو دیکھ کر اپنے مشن کی کامیابی کی خوشی میں فرمایا۔ شائد اگلے جلسہ پر ہمارا سیر کو نکلنا مشکل ہو جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یہ الفاظ ایک رنگ میں پیشگوئی بن گئے۔ یعنی مئی ۱۹۰۸ء میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انتقال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد بھی تعداد میں ہر سال کثرت کے ساتھ اضافہ ہوتا گیا۔ ہزار سے دو ہزار ہوئے۔ دو ہزار سے تین ہزار۔ تین ہزار سے چار ہزار۔ حتےٰ کہ ۱۹۳۹ء کے جلسہ سالانہ پر بیالیس ہزار آدمی شریک ہوئے۔ اور دُنیا نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اُس پیشگوئی کو بچشم خود پُورا ہوتے دیکھ لیا۔ جو آپ نے اس وقت فرمائی تھی جبکہ آپ کی مجلس میں شائد دو یا تین آدمی ہوں گے۔ کہ یاتیک من کلّ فجٍ عمیق و یاتون من کلّ فجٍ عمیق (تذکرہ صفحہ ۴۸-۴۹)

(ترجمہ) اس کثرت سے لوگ تیرے پاس آئیں گے۔ کہ جن راہوں پر وُہ چلیں گے۔ وُہ عمیق ہو جائیں گے۔

پھر فرمایا:۔ و بشر الذین اٰمنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم و اتل علیھم ما اوحی الیک من ربک ولا تصعر لخلق اللہ ولا تسئم من الناس اصحاب الصّفۃ ترٰی اعینھم تفیض من الدمع یصلون علیک ربنا سمعنا منادیًا ینادی للایمان و داعیًا الی اللہ و سراجًا منیرا املو۔ براہین احمدیہ صفحہ ۲۳۸ و ۲۴۲)

(ترجمہ) اور تُو ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔ خوشخبری سُنا کہ اُن کا قدم خدا کے نزدیک صدق کا قدم ہے۔ اور ان کو وُہ وحی سُنا دے۔ جو تیری طرف خدا سے ہُوئی۔ اور یاد رکھ۔ کہ وُہ زمانہ آتا ہے۔ کہ لوگ کثرت سے تیری طرف رجُوع کریں گے۔ تو تیرے پر واجب ہے۔ کہ تو اُن سے بدخلقی نہ کرے۔ اور تجھ کو لازم ہے۔ کہ تو اُن کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جائے۔ اور ایسے لوگ بھی ہوں گے۔ جو اپنے وطنوں سے ہجرت کر کے تیرے حجروں میں آکر آباد ہونگے وُہی ہیں جو خدا کے نزدیک اصحاب الصفہ کہلاتے ہیں۔ اور تُو کیا جانتا ہے کہ وُہ کس شان اور کس ایمان کے لوگ ہوں گے۔ جو اصحاب الصفہ کے نام سے موسوم ہیں۔ وُہ بہت قوی الایمان ہوں گے۔ تو دیکھے گا۔ کہ ان کی آنکھوں سے آنسُو جاری ہونگے وُہ تیرے پر درُود بھیجیں گے۔ اور کہیں گے۔ اے ہمارے خدا ہم نے ایک آواز دینے والے کی آواز سُنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے۔ اور ایک چمکتا ہُوا چراغ ہے۔ سو ہم ایمان لائے۔ ان تمام پیشگوئیوں کو تم لکھ لو۔ کہ وقت پر پُوری ہوں گی:۔

ان الہامات میں جو اصحاب الصفہ کا ذکر ہے۔ ان کے متعلق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک مقام پر فرماتے ہیں:۔

"خدا ہی اصحاب الصفّہ کو جماعت میں سے پسند کرتا ہے۔ جو شخص سب کچھ چھوڑ کر اس جگہ آباد نہیں ہوتا۔ اور کم سے کم یہ تمنّا دل میں نہیں رکھتا۔ ان کی حالت کی نسبت مجھے بڑا اندیشہ ہے۔ کہ وُہ پاک کرنے والے تعلقات میں ناقص رہے اور یہ ایک پیشگوئی عظیم الشان ہے اور ان لوگوں کی عظمت ظاہر کرتی ہے جو خدا تعالےٰ کے علم میں تھے۔ کہ وُہ اپنے گھروں۔ وطنوں۔ اور املاک کو چھوڑ دیں گے۔ اور میری ہمسائیگی کے لئے قادیان میں بود و باش کریں گے۔"

(تریاق القلوب صفحہ ۶۰)

پھر ایک دوسرے مقام پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ:۔

"خدا نے مجھے کہا۔ وسّع مکانک۔ یعنی اپنے مکان کو وسیع کرے۔ اس پیشگوئی میں صاف فرما دیا کہ وُہ دن آتا ہے۔ کہ ملاقات کرنے والوں کا بہت ہجوم ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ ہر ایک کا تجھ سے ملنا مشکل ہو جائے گا۔ پس تُو اس وقت ملال ظاہر نہ کرنا۔ اور ان لوگوں کی ملاقات سے تھک نہ جانا۔ سبحان اللہ۔ یہ کس شان کی پیشگوئی ہے۔ اور آج سے سترہ سال پہلے اس وقت بتلائی گئی ہے۔ جبکہ میری مجلس میں شاید دو تین آدمی آتے ہونگے۔ اور وُہ بھی کبھی کبھی۔ اس سے کیسا علمِ غیب خدا کا ثابت ہوتا ہے۔"

(سراج منیر صفحہ ۶۳ و ۶۴)

ان الفاظ کو پڑھ کر ہر احمدی قادیان میں اپنی آمد کی اہمیت۔ اور خصوصاً جلسۂ سالانہ میں شمولیت کی عظمت سمجھ سکتا ہے۔ لیکن ہم میں سے کتنے ہیں۔ جو سُنتے ہیں۔ مگر عمل نہیں کرتے۔ ارادے باندھتے ہیں لیکن ان کو عملی جامہ نہیں پہنا سکتے۔ عظمت کو سمجھتے ہیں۔ لیکن ... نہ ہونے کی وجہ سے اُن پر اثر نہیں ہوتا۔ عظمت کا احساس تبھی ہو سکتا ہے۔ جبکہ دل میں اخلاص۔ اور محبت ہو۔ اس کوچہ میں تو محبت اور محبت صرف محبت ہی ہے:۔

پس اپنے دلوں میں اس خدائی سلسلہ کے لئے محبت پیدا کرو۔ اور اخلاص کے ساتھ جلسہ پر آنا فرضِ اوّلین خیال کرو۔ تا تم خدا کی اُس پیشگوئی کو پورا کرنے والے بنو۔ کہ یاتیک من کلّ فجٍ عمیق (و) یاتون من کلّ فجٍ عمیق:۔

خاکسار۔ مرزا خلیل احمد۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## موجودہ زمانہ کے مولوی مسلمانوں کی نظر میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب ان مولویوں کے متعلق جنہوں نے اپنے اقوال اور افعال سے اپنے آپ کو اسلام کے بدترین دشمن ثابت کر دیا۔ ایسے الفاظ استعمال فرمائے۔ جن سے ان کی عادات اور خصائل ظاہر ہوتے تھے۔ اور تحریک فرمائی۔ کہ "ہر ایک مسلمان کو دعا کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ جلد اسلام کو ان خائن مولویوں کے وجود سے رہائی بخشے۔ کیونکہ اسلام پر اب نازک وقت ہے۔ اور یہ نادان دوست اسلام پر ٹھٹھا اور ہنسی کرانا چاہتے ہیں۔" تو ان مولویوں نے بڑا شور برپا کر دیا۔ جس کی گونج اب بھی کبھی کبھی سنائی دیتی ہے۔ لیکن حقیقت آخر حقیقت ہی ہے۔ اس قسم کے مولویوں کی حالت پر خود مسلمان آنسو بہا رہے ہیں۔ اور اسے بہت زیادہ کھلے الفاظ میں پیش کر رہے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ ذیل عنوان سے ایک نظم دہلی کے اخبار دین و دنیا (۸ دسمبر) میں شائع ہوئی ہے۔ جو ایڈیٹر صاحب دین و دنیا کے نوٹ سمیت درج ذیل کی جاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### مولوی سے خطاب

حاجی نبی احمد صاحب جو ہندوستان کے ایک نامور ادیب اور ترقی پسند شاعر ہیں۔ آپ نے ہندوستان کے ان نام نہاد مولویوں کے خلاف جنہوں نے اسلام کو بدنام کر رکھا ہے۔ ایک طویل نظم بھیجی ہے۔ ہم اس نظم کا ایک حصہ ناظرین دین و دنیا کی دلچسپی کے لئے شائع کرتے ہیں۔

مولوی اے ننگ ہستی پیکر مکر و ریا
دشمنِ ایمان و دیں۔ غارت گرِ شرم و حیا
مولوی اے مولوی غدّار اے نفسِ دنی
پیشوائے کفر و بدعت اے امامِ رہزنی
مولوی اے زہد سے نااہل۔ اندھے مولوی
کیا کبھی اتنا بھی تو نے دل میں سوچا ہے کبھی
کیوں نہیں دل میں ترے اسلام کا کچھ پاس ہے
کیوں ہے تو گمراہ کیوں مردہ ترا احساس ہے
کون مانے گا تجھے اب پاسبانِ اسلام کا
ٹوٹنے ہی کو ہے۔ تجھ پر اب پہاڑ آلام کا
غیر کی نظروں میں بھی اب ایک ذلیل و خوار ہے
سب سمجھتے ہیں۔ تجھے تو قوم کا غدار ہے
تفرقہ سے ذات کو تیری ہوئی حاصل نمود
بزمِ ہستی کے لئے اک بار ہے۔ تیرا وجود
تیرا قلب معصیت بے نور و زنگ آلود ہے
تیرا اندازِ تکلم مطلقاً بے ہودہ ہے
یہ تری ریشِ مبارک یہ ترا صبر و سکون
یہ تقدس کا سراپا یہ ترے کارِ زبوں
ہو گیا جس کو بھی تیری پارسائی کا یقین
وہ ہوا گمراہ اور بیگانہ دنیا و دیں
یہ ریا کب تک چلے گی زہد پردہ ہی سہی
لازمی ہے ہوش آنا۔ نشہ گہرا سہی
کر چکا رسوا بہت تو جبّہ و دستار کو
اب دبانا چاہتا ہے جذبۂ بیدار کو
بیٹھ کُنجِ معصیت میں پی مریدوں کا لہو
ہم پہ چل سکتا نہیں تیرا فریب اے کینہ جو
ہم مسلماں ہیں ہمیں تیری کوئی حاجت نہیں
کیوں سنیں بکواس کو تیری ہمیں فرصت نہیں
دورِ حاضر میں ہے ننگِ قومیت تیرا وجود
اب کسی محفل میں ہو سکتا نہیں تیرا ورود
تیرے اعمالِ سیہ نے تجھ کو رُسوا کر دیا
صرف رُسوا ہی نہیں مردودِ دنیا کر دیا
دشمنِ اسلام ہے بے غیرت و کافر ہے تو
صاف کہتا ہوں خدا کی ذات کا منکر ہے تو
تجھ کو شیطاں ہی نہیں شیطان سے بڑھ کر کہوں
لعنت و پھٹکار کا بے روح اک پیکر کہوں
سچ تو یہ ہے ابنِ آدم تجھ کو کہہ سکتا نہیں
آدمی اس بھیس میں یا زندہ ہی رہ سکتا نہیں
تیری بداطواریاں اے بندۂ مکر و ریا
ہیں بھیانک سے بھیانک تر گناہوں سے سوا
جوش نے جو کچھ کہا تیرے لئے اے بدخصال
ہے مرے نزدیک وہ اک شاہکار بے مثال
وہ تری فردِ عمل کی مختصر تفسیر ہے
اور تیری زندگی کے خواب کی تعبیر ہے۔
اب یہ ممکن ہی نہیں حاصل ہو پھر تجھ کو فروغ
صورتِ آئینہ روشن ہو چکا تیرا دروغ
نقشِ باطل مٹ چکا تیرا ابھر سکتا نہیں
اب خدا والوں کو تو گمراہ کر سکتا نہیں

ان اشعار کو پڑھ کر کیا کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ بعض دشمن اسلام مولویوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو الفاظ استعمال فرمائے۔ وہ ناموزوں اور سخت ہیں۔ ہرگز نہیں البتہ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ آپ نے نرم سے نرم الفاظ میں ان کا ذکر کیا:۔

خاکسار ڈاکٹر شفیع احمد دہلی۔

## کلکی پوران میں لفظ "احمدؐ" کے متعلق چیلنج کا جواب

اخبار "پرکاش" کے رشی انک میں کسی مہاشہ شونرائن صاحب جنہوں نے اپنے آپ کو شاستری لکھا ہے۔ مجھے اور مہاشہ فضل حسین صاحب کو چیلنج دیا ہے۔ میرا جہاں تک خیال ہے۔ شاستری جی صرف نام کے شاستری ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اپنے چیلنج میں بار بار کلکی پوران کو "کلغی پوران" لکھا ہے۔ جو شاستری تو در کنار ایک معمولی ہندی جاننے والا بھی نہیں لکھ سکتا۔ مہاشہ جی نے ہمارے متعلق لکھا ہے۔ کہ ہم نے "کلکی پوران میں تحریف کر کے لفظ رحمد کو احمد بنایا اور اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بطور پیشگوئی چسپاں کیا۔ حالانکہ اصل میں لفظ رحمدلی تھا۔ "لی" کاتب پوران کا ترجمہ لکھنے والے نے چھوڑ دی اور ر کو الف سے ہم نے بدل دیا۔

چنانچہ لکھا ہے "کاتب بے چارہ رحمدلی لکھتے وقت" لی" لکھنا بھول گیا۔ باقی رہا "رحمد" اسکو دونوں پنڈتوں نے "احمد" بنا کر اپنا اُلو سیدھا کر لیا"۔

مگر ہم ڈنکے کی چوٹ سے کہتے ہیں کہ شاستری جی کا یہ الزام سراسر بے بنیاد ہے۔ ہمارے پاس ہندوؤں کا شائع کردہ کلکی پوران موجود ہے۔ جس میں صاف لفظ "احمد" لکھا ہوا ہے۔ نہ کہ ہم نے تحریف کر کے "رحمد" سے "احمد" بنا لیا۔ اور ہم اپنے دعوے کو ہر میدان میں ثابت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور ساتھ ہی مہاشہ جی کو چیلنج کرتے ہیں۔ کہ وہ اس امر کا ثبوت دیں۔ کہ ہم نے رحمد کی جگہ احمد لکھ دیا۔

معلوم ہوتا ہے۔ کہ شاستری جی نے اپنی آنکھوں سے کلکی پوران دیکھا ہی نہیں اور ان کو بے وقوف بنانے کے لئے ان کے کان میں کسی نے یہ ڈال دیا کہ کلکی پوران میں احمد نہیں بلکہ "رحمدلی" ہے۔ شاستری جی کو آئندہ ایسے نادان دوستوں سے بچنا چاہیئے

اصل بات یہ ہے کہ کلکی پوران کا وہ ترجمہ جس میں سے ہم نے لفظ "احمد" پیش کیا آج سے قریباً پچاس سال پہلے میرٹھ میں پنڈت ہردیال صاحب شرما نے سنسکرت سے کیا۔ اور پھر پنڈت ایشری پرشاد رام چندر صاحب سنسکرت پبلکا پیہ صدر میرٹھ نے اسکو شائع کیا۔ اس کے صفحہ ۴۸ پر لفظ احمد لکھا ہوا ہے۔ یہ ترجمہ ہمارے پاس موجود ہے۔ اور ہم اسکو ہر میدان میں دکھا سکتے ہیں۔ اگر مہاشہ جی کی بات مان کر لفظ رحمدلی رکھا جائے۔ تو کوئی معنی ہی نہیں بنتے کیونکہ پھر عبارت یہ ہوگی کہ رحمدلی نے طوطے سے کہا"۔ اور یہ عبارت بے معنی ہے۔ غرض "رحمدلی" لفظ اس کلکی پوران میں نہیں ہے۔ البتہ پنڈت منوہر سروپ جو کہ مراد آباد کے رہنے والے تھے انہوں نے ۱۸۹۷ء میں کلکی پوران کا ہندی سے اردو میں ترجمہ کیا تھا۔ اس میں لفظ رحمدلی ہے۔ نہ کہ میرٹھ والے کے کسی اور ایڈیشن میں۔ پس میں نے جو کلکی پوران پیش کیا ہے۔ وہ سنسکرت سے اردو ترجمہ ہے۔ اور اس کے مترجم پنڈت ہردیال صاحب شرما میرٹھ کے ہیں۔ مگر مہاشے جی جو ترجمہ پیش کیا ہے وہ پنڈت منوہر سروپ کا ہے۔ مہاشہ جی کو چاہیئے یہ تھا۔ کہ کلکی پوران کا اصلی شبد پیش کر کے اس پر بحث کرتے کہ اس کا ارتھ رحمدلی ہے۔ مگر انہوں نے اس طرف توجہ نہیں کی۔

مہاشہ جی نے بار بار یہ کہا ہے۔ کہ ہم نے تحریف کی ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ ہمارے پاس وہ اصل کتاب موجود ہے جس کا اوپر حوالہ دیا گیا۔ اور جس میں لفظ "احمد" موجود ہے۔ اس کے مقابلہ میں ہم خدا کے فضل و کرم سے ایک نہیں دو نہیں بلکہ آریہ سماج کی تمام کتابوں میں تحریف ثابت کر سکتے ہیں کیا مہاشہ جی کہہ سکتے ہیں۔ کہ ویدوں شاستروں اور پورانوں برہمن گرنتھوں۔ اپنشدوں سمرتیوں وغیرہ میں تحریف نہیں کی جا چکی۔ کسی ایک ہی کتاب کا نام لیں جس میں تحریف نہیں کی گئی۔

پس جب کہ یہ حالت ہے۔ تو کیا یہ ممکن نہیں کہ جب آپ کے بزرگوں نے لفظ احمد دیکھا۔ تو اس میں تحریف کر کے کوئی لفظ بنا دیا۔ پس اگر تحریف کی ہے تو آپ کے بزرگوں نے نہ کہ ہم نے۔۔

پھر دوسرے ترجمہ پوران کا لفظ رحمدلی رکھا جائے تو پھر وہ علامات جو کہ بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً یہ کہ اس کی دو لڑکیاں اور چار لڑکے ہونگے۔ دو بیویاں ہونگی اس کی اولاد نیک اور سورج کی طرح مستارے اندھیرا دور کرے گی۔ ان کے متعلق کیا کہا جائے گا۔ کیا ہر رحمدلی کی اولاد ہوگی۔ آخر میں میں پھر مطالبہ کرتا ہوں۔ کہ پنڈت شونارائن شاستری صاحب ثابت کریں کہ ہم نے رحمدلی کی جگہ الف رکھ کر لفظ احمد بنا لیا

مہاشہ محمد عمر مولوی فاضل

میں بتایا کہ احمدیت میں داخل ہونے سے مومن متقیوں کو کیا ملے گا۔ ۲ بجے شب پر جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا ؎

دو بجے کے قریب حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب بھی تشریف لے آئے آپ نے جلسہ کے بعد احمدیوں سے ملاقات کی۔ جلسہ کے اختتام پر چار اصحاب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعت کی۔

خاکسار۔۔ دل محمد نائب انچارج مقامی تبلیغ

## بھٹیاں میں تبلیغی جلسہ

۱۲ ؍ فتح ۱۳۱۹ مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۴۰ء بروز جمعرات موضع شینہہ بھٹیاں میں مقامی جماعت احمدیہ کا سالانہ تبلیغی جلسہ ہوا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی گیارہ بجے شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علمی اعجاز پر ایک مدلل اور مؤثر تقریر فرمائی۔ ابتدائی تقریر میں آپ نے احراری اسکالیوں کی طرف سے جو اعتراضات ہوتے ہیں ان کے جوابات دیئے۔ جناب چوہدری صاحب کے بعد خاکسار نے احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے کے مضمون پر تقریر کی۔ آخر میں صاحب صدر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے نہایت مؤثر تقریر فرمائی۔ اور آیت قیل للذین اتقوا ماذا انزل ربکم قالوا کی روشنی

## نفع مند کاروبار

جو احباب اپنا روپیہ نفع مند تجارت پر لگانا چاہیں یا بکفالت جائداد قرض دینا چاہیں جس کا کرایہ یا پیداوار زمین کا ٹھیکہ ان کو دیا جائے گا۔ ان کو چاہیئے کہ میرے ساتھ خط وکتابت کریں۔

فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah


## نارتھ ویسٹرن ریلوے

### سال نو اور کرسمس کی تعطیلات کیلئے رعائت

آنے والی کرسمس اور سالِ نو کی تعطیلات کیلئے واپسی ٹکٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر ۱۳ ؍ دسمبر سے ۳۱ ؍ دسمبر ۱۹۴۰ء تک بشرح ذیل جاری کئے جاتے ہیں۔ یہ واپسی ٹکٹ ۴ ؍ جنوری ۱۹۴۱ء تک کارآمد ہوسکیں گے۔ بشرطیکہ یک طرفہ مسافت سو میل سے زیادہ ہو۔ یا ایک سو ایک میل کا رعایتی کرایہ ادا کر دیا جائے ؎

کرایہ کی شرح حسب ذیل ہے

| | |
|---|---|
| اوّل اور دوم درجہ | ۱ ¾ کرایہ |
| درمیانہ اور سوم درجہ | ۱ ½ کرایہ |

چیف کمرشل منیجر لاہور



## ضرورت رشتہ

میرے ایک مخلص دوست جو جالندھر چھاؤنی میں پچاس روپیہ ماہوار پر سرکاری ملازم ہیں۔ ان کی عمر ۳۷ سال کی ہے۔ قوم راجپوت ہے گاؤں میں بھی جائداد ہے۔ اور قادیان دارالامان میں ڈیڑھ ہزار روپیہ کی مالیت کی زمین ریلوے روڈ پر خریدی ہوئی ہے۔ عرصہ ایک سال سے انکی بیوی کا انتقال ہوگیا ہے چار لڑکے اور ایک لڑکی ہے حکیم ہیں اور ایک بوٹی دوا جو نہایت مفید ہے انہی کی ایجاد کردہ ہے رشتہ کی ضرورت ہے لڑکی تعلیم یافتہ مڈل تک یا مڈل پاس یا نارمل پاس یا ایس وی پاس ہو دینداری اور امور خانہ داری سے واقف ہو ذات کی کوئی قید نہیں پتہ:- مفتی محمد صادق عفی عنہ قادیان دارالامان



## موسم سرما کا نایاب تحفہ

### ماء اللحم انگوری و طیوری دوآتشہ

تیار کردہ:- ڈاکٹر عبدالجلیل خان میڈیکل پریکٹیشنر موچی دروازہ لاہور

### بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانے والا

### تازہ پھلوں پھولوں اور قیمتی ادویات کا عرق

صرف یہی نہیں کہ یہ انگور و طیور کا جوہر ہے۔ بلکہ اس میں عنبر کستوری اور زعفران وغیرہ بیش بہا چیزیں بھی شامل ہیں غرض کہ پورے اجزاء کا بہترین نچوڑ ہے۔ جو ضعف دل ضعف دماغ ضعف ہاضمہ کمزوری اعصاب۔ دل کی دھڑکن۔ بے چینی سستی۔ اعضاء رئیسہ و شرائط کے لئے بے حد مفید مانا گیا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں اور بوڑھوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کیا۔ وہ ہمیشہ کے لئے گرویدہ بن گیا۔ بہ لحاظ اوصاف کے قیمت بہت تھوڑی ہے۔ یعنی قیمت فی بوتل ۳۰ خوراک پانچ روپے۔ ۲۰ خوراک تین روپے ؎

ملنے کا پتہ:- ڈاکٹر عبدالجلیل خان میڈیکل پریکٹیشنر رفیق رضا میڈیکل ہال موچی دروازہ لاہور

جلسہ کے دنوں میں عبدالرحمٰن کاغانی دواخانہ رحمانی احمدیہ بازار سے ملسکتا ہے

# ـدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب سال رواں میں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ
ـے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔

| نمبر شمار | نام | علاقہ |
|---|---|---|
| ۲۷[illegible] | موسٹی سندی صاحب | سیرالیون |
| ۲۷[illegible] | مونٹیو کولن صاحب | ″ |
| ۲۷[illegible] | لسیو صاحب | ″ |
| ۲۷[illegible] | ابراہیم کردما صاحب | ″ |
| ۲۷[illegible] | ابراہیم بیسے صاحب | ″ |
| ۲۷[illegible] | امیاتو سونی صاحب | ″ |
| ۲۷[illegible] | علی کرم صاحب | ″ |
| ۲۷[illegible] | عثمان سکابہ صاحب | ″ |
| ۹۷۹ | محمد کردو صاحب | ″ |
| ۲۸۰ | Zodaykagbnay Janag Sh | ″ |
| ۲۸۱ | عمرو سکابہ صاحب | ″ |
| ۲۸۲ | موسٹی صاحب | ″ |
| ۲۸۳ | حوا صاحبہ | ″ |
| ۲۸۴ | صدیہ صاحب | ″ |
| ۲۸۵ | محمد تمر صاحب | ″ |
| ۲۸۶ | امو صاحب | ″ |
| ۲۸۷ | محمد کابہ صاحب | ″ |
| ۲۸۸ | سلیم شاہ صاحب | ″ |
| ۲۸۹ | رازق کریم صاحب | امریکہ |
| ۲۹۰ | الحسن صاحب | ″ |
| ۲۹۱ | مسٹر ولیم ہڈسن صاحب | ″ |
| ۲۹۲ | حمام برکیٹ عبداللہ صاحب | ″ |
| ۲۹۳ | ″ بلمار صاحب | ″ |
| ۲۹۴ | M. Jobmie Synder | ″ |
| ۲۹۵ | M. Snbit Oliver Wenchion | ″ |
| ۲۹۶ | مسٹر فرینڈلن رائٹ | ″ |
| ۲۹۷ | مسز اینی پرل | ″ |
| ۲۹۸ | مسز روبی رائٹ | ″ |
| ۲۹۹ | ″ جازفین برائن | ″ |
| ۳۰۰ | مسز سرین ڈسکوٹ | امریکہ |
| ۳۰۱ | ″ رسل پور | ″ |
| ۳۰۲ | بربرا رائٹ | ″ |
| ۳۰۳ | گونورفاغی صاحب | جاوا |
| ۳۰۴ | سمارودی کرتا صاحب | ″ |
| ۳۰۵ | دردی صاحب | ″ |
| ۳۰۶ | محمد اعدی صاحب | ″ |
| ۳۰۷ | Rd. padmap- lawidjaja- | ″ |
| ۳۰۸ | ایچ اے برمادی صاحب | ″ |
| ۳۰۹ | موسٹی صاحب | ″ |
| ۳۱۰ | matadisastra Sh | ″ |
| ۳۱۱ | Nji Init | ″ |
| ۳۱۲ | مردکی صاحب | ″ |
| ۳۱۳ | عیلہ صاحب | ″ |
| ۳۱۴ | حسن سبردی صاحب | ″ |
| ۳۱۵ | ایچ منصور صاحب | ″ |
| ۳۱۶ | عنہ صاحب | ″ |
| ۳۱۷ | عیدی صاحب | ″ |
| ۳۱۸ | ہارون صاحب | ″ |
| ۳۱۹ | اک ہیرہ صاحب | ″ |
| ۳۲۰ | ایچ ستیمت صاحب | ″ |
| ۳۲۱ | ″ رحمت صاحب | ″ |
| ۳۲۲ | آرانجو صاحب | ″ |
| ۳۲۳ | احمد سدیب صاحب | ″ |
| ۳۲۴ | محمد احمد صاحب | ″ |
| ۳۲۵ | سیتی رحمت صاحب | ″ |
| ۳۲۶ | کرسینہ صاحب | ″ |
| ۳۲۷ | paedji Sh | ″ |
| ۳۲۸ | سروجا صاحب | ″ |
| ۳۲۹ | روسی صاحب | ″ |
| ۳۳۰ | سیتری صاحب | ″ |
| ۳۳۱ | ادنہ صاحب | جاوا |
| ۳۳۲ | کینو صاحب | ″ |
| ۳۳۳ | Nji oening Sh | ″ |
| ۳۳۴ | ″ oepit | ″ |
| ۳۳۵ | اندیجہ صاحب | ″ |
| ۳۳۶ | آرکوم ″ | ″ |
| ۳۳۷ | سمت ماجا ″ | ″ |
| ۳۳۸ | سکنہ سی درگہ یاجہ صاحب | ″ |
| ۳۳۹ | ایس مریم صاحبہ | ″ |
| ۳۴۰ | سکرجہ صاحب | ″ |
| ۳۴۱ | ادلن ″ | ″ |
| ۳۴۲ | ارگا ″ | ″ |
| ۳۴۳ | اڈنگ ″ | ″ |
| ۳۴۴ | ڈجودا ″ | ″ |
| ۳۴۵ | راپی ″ | ″ |
| ۳۴۶ | توسن ″ | ″ |
| ۳۴۷ | مامن ″ | ″ |
| ۳۴۸ | انیل ″ | ″ |
| ۳۴۹ | تلی ″ | ″ |
| ۳۵۰ | عمان ″ | ″ |
| ۳۵۱ | سحانتہ ″ | ″ |
| ۳۵۲ | تہ ″ | ″ |
| ۳۵۳ | Djarkisihi Sh | ″ |
| ۳۵۴ | ک سی صاحب | ″ |
| ۳۵۵ | سکارم ″ | ″ |
| ۳۵۶ | ادان ″ | ″ |
| ۳۵۷ | دجیجی ″ | ″ |
| ۳۵۸ | عبدالرحم ″ | ″ |
| ۳۵۹ | محمد دنجہ ″ | ″ |
| ۳۶۰ | توان ″ | ″ |
| ۳۶۱ | مدلیہ ″ | ″ |
| ۳۶۲ | نی توسو ″ | ″ |
| ۳۶۳ | ″ کرد ″ | ″ |
| ۳۶۴ | ″ تدیان ″ | ″ |
| ۳۶۵ | ″ ادمو ″ | ″ |
| ۳۶۶ | ″ انجو ″ | ″ |
| ۳۶۷ | ″ پیو ″ | ″ |
| ۳۶۸ | ″ تسی ″ | ″ |
| ۳۶۹ | ″ ترد ″ | ″ |
| ۳۷۰ | نی رلیہ صاحب | جاوا |
| ۳۷۱ | ″ توہ ″ | ″ |
| ۳۷۲ | ″ اسنانہ ″ | ″ |
| ۳۷۳ | ″ انجوم ″ | ″ |
| ۳۷۴ | ″ الوت ″ | ″ |
| ۳۷۵ | ″ دیتی ″ | ″ |
| ۳۷۶ | ″ تجود ″ | ″ |
| ۳۷۷ | ″ مدرینار ″ | ″ |
| ۳۷۸ | سرکی ″ | ″ |
| ۳۷۹ | آرسیتی ہدیجہ ″ | ″ |
| ۳۸۰ | سمارین ″ | ″ |
| ۳۸۱ | نمان ″ | ″ |
| ۳۸۲ | آرسیجہ ″ | ″ |
| ۳۸۳ | martamadja Sh | ″ |
| ۳۸۴ | ملجامیجہ صاحب | ″ |
| ۳۸۵ | امپن ″ | ″ |
| ۳۸۶ | غلام فاطمہ بیگم صاحبہ | نیروبی |
| ۳۸۷ | عثمان عبداللہ صاحب | لنڈن |
| ۳۸۸ | کنجی کویا ″ | برما |
| ۳۸۹ | مجسٹریٹ ایچ سجام الدین ″ | جاوا |
| ۳۹۰ | سلامہ تیپی ″ | ″ |
| ۳۹۱ | Jelroes gh Jelo Sh | ″ |
| ۳۹۲ | Fapdolang- anjang. | ″ |

(باقی آئندہ)


## ضرورت رشتہ

ایک سید ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ڈاکٹر لفٹیننٹ آئی۔ ایم۔ ایس۔ تنخواہ چار سو پچاس روپیہ ماہوار مخلص گھرانے کا پیدائشی احمدی بعمر قریب ۳۲ سال کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکی اعلیٰ تعلیم یافتہ عمر بیس سال خوش صورت و سیرت مخلص احمدی خاندان سے ہو۔ خط و کتابت محمد حسین شاہ سکرٹری امانت جائداد تحریک جدید قادیان کے نام ہو۔



**دوائی لیکوریا یعنی سیلان الرحم** کا جزو اعظم عقیق اور سچے موتیوں کا کشتہ ہے دوائی کھانے میں لذیذ اور مفرح ہے ضعف دل کے لئے بھی بیحد مفید ہے جریان کے لئے بھی بیش بہا تحفہ ہے ۲۴ دن کی خوراک صرف تین روپے طبیہ عجائب گھر قادیان


Digitized by Khilafat Library Rabwah

پشاور ۴ر دسمبر۔ ڈاکٹر خان صاحب سابق وزیر اعظم صوبہ سرحد نے جنگ کے خلاف نعرے لگائے۔ پولیس انہیں کار میں بٹھا کر ان کے بنگلے پر چھوڑ آئی۔ اسی طرح سابق کانگرسی وزراء نے بھی ستیہ گرہ کیا۔ مگر سب کو گرفتاری کے بعد رہا کر دیا گیا۔

لنڈن ۴ر دسمبر۔ ہٹلر اور ربن ٹراپ کی کسی نامعلوم مقام کو روانگی کے متعلق رائیٹر کا بیان ہے کہ وہ مسولینی سے ملنے گئے ہیں۔ یقین کیا جاتا ہے کہ اب ہٹلر اس کی امداد کے لئے ضرور آگے آئے گا۔

لاہور ۴ر دسمبر۔ پولیس نے آج تین مفرور کمیونسٹوں کو مغل پورہ ریلوے سٹیشن پر گرفتار کیا۔ تینوں کی گرفتاری کے لئے انعام مقرر تھے۔

لاہور ۴ر دسمبر۔ آج پنجاب اسمبلی میں شہری جائدادوں پر ٹیکس کا بل پاس ہو گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس بل کا اثر زراعت پیشہ لوگوں پر بھی ہوگا۔ ہم کوشش کریں گے۔ کہ ٹیکس کی تشخیص اور وصولی میں سختی نہ کی جائے۔ فی الحال دس فیصدی ٹیکس لگایا جائے گا۔ اور ممکن ہوا۔ تو یہ شرح اور بھی کم کر دی جائے گی بعض یونینسٹ ممبروں نے بھی بل کے خلاف اپوزیشن کے ساتھ ووٹ دیئے۔

لنڈن ۴ر دسمبر۔ وزارت اطلاعات کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر فرینک پک مستعفی ہو گئے ہیں۔ ابھی چار ماہ ہوئے آپ کا تقرر عمل میں آیا تھا۔ اس سے برطانیہ کے سرکاری حلقوں میں ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔

لنڈن ۴ر دسمبر۔ آج وزیر خوراک نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ ہمارے ملک میں بھی ایم لاول ایسے غدار موجود ہیں۔ اور انہیں ہٹلر کے لئے رستہ صاف کرنے کی ہدایت ملی ہوئی ہیں۔

لنڈن ۴ر دسمبر۔ جاپان کی سرکاری خبررساں ایجنسی کا بیان ہے کہ جرمنی و جاپان میں ایک اور معاہدہ ہوا ہے جس کے مطابق بہت سے جرمن میڈیکل ایکسپرٹ جاپان آئیں گے۔ اور جاپانی طلباء کو تعلیم دیں گے۔

ماسکو ۴ر دسمبر۔ سوویٹ گورنمنٹ نے جنگی تیاریوں کے پیش نظر راشن سسٹم

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

کو زیادہ سخت کر دیا ہے۔ اور مکھن۔ گوشت کھانڈ۔ پرندے اور سبزیوں کی مقدار نصف کر دی ہے۔

روم ۴ر دسمبر۔ آج اطالوی سفیر مقیم ماسکو نے روس کے وزیر خارجہ کے اعزاز میں ڈنر دیا۔ جس میں جرمنی۔ جاپان یوگوسلاویہ بلغاریہ اور رومانیہ کے سفراء نے بھی شرکت کی۔

لنڈن ۵ر دسمبر۔ گذشتہ شب دشمن کے ہوائی جہاز شمالی آئرلینڈ پر اڑتے دیکھے گئے۔ مگر انہوں نے کوئی بم نہیں پھینکا برطانیہ پر جرمن بمباروں نے کوئی حملہ نہیں کیا۔

لنڈن ۵ر دسمبر۔ مشرقی صحرا میں جو زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ آج اس کا ساتواں روز ہے۔ اور آج اطالویوں سے مصر کی سرزمین خالی کرائی گئی ہے۔ اس وقت مصر اور لیبیا کی سرحد پر سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ اطالوی فوجیں برطانی موٹر دستوں کو روکنے کی سر توڑ کوشش کر رہی ہیں۔ مگر انہیں کامیابی نہیں ہوئی۔ اس وقت تک ۳۰ ہزار اطالوی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

قاہرہ ۵ر دسمبر۔ مصر کے صحرا سے جو تازہ خبریں آئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سمندر کے کنارے کنارے جو تنگ سڑک جاتی ہے۔ اور جس کا نام جہنم کا راستہ ہے۔ اس پر سے جو اطالوی فوجیں باربیا کی طرف بھاگ رہی ہیں۔ ان پر انگریزی توپیں زور سے گولے برسا رہی ہیں۔ اس وقت مصر اور لیبیا کی سرحد پر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ اطالوی فوجیں پلٹ کر حملہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ مگر منہ کی کھاتی ہیں۔ اطالوی فوجیں لیبیا کے اندر طبروق کی طرف بھاگی جا رہی ہیں۔

قاہرہ ۵ر دسمبر۔ انگریزی فوجیں پہلے جتنی تیزی سے آگے بڑھتی گئی ہیں۔ شائد اب اتنی تیزی سے نہ بڑھ سکیں اگرچہ اس وقت تک کوئی ایسی بات در پیش نہیں۔ جس سے ظاہر ہو۔ کہ اطالوی فوجوں پر پہلے کی نسبت دباؤ کم ہو گیا ہے

ایتھنز ۵ر دسمبر۔ البانیہ میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ آرگیرو کسٹرو سے ۶ میل مغرب کو ایک مقام پر یونانی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۵ر دسمبر۔ آج صبح فرانس کے وزیر خارجہ لاوال کو ان کے عہدہ سے ہٹا دیا گیا۔ فرانس کے اس علاقہ سے جس پر جرمنی کا قبضہ نہیں خبر آئی ہے۔ کہ پولیس نے لاول کو پکڑ لیا ہے۔ اور اس کے مکان کی تلاشی لے کر کچھ کاغذات پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۵ر دسمبر۔ آج پچھلے پہر یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اس ہفتہ برطانی ساحل اور اس کے ارد گرد کے علاقہ میں ایک بھی برطانی جہاز برباد نہیں ہوا۔ البتہ ایک درجن جرمن جہاز برباد کئے گئے ہیں۔ انگریزی بمباروں نے فرانس کے ساحل پر جرمن ڈبکنی کشتیوں کے دو اڈوں پر زبردست حملے کئے۔ اور ان کو کافی نقصان پہنچایا تمام جہاز سلامتی کے ساتھ اپنے اڈوں پر واپس پہنچ گئے

لنڈن ۵ر دسمبر۔ اس وقت مصر کے علاقہ میں جو برطانی فوج اطالویوں کو شکست پر شکست دے رہی ہے۔ اس میں برطانی۔ ہندوستانی اور آزاد فرانسیسی سپاہی ہیں۔ اور اس کے کمانڈر انچیف سر میکلس ولسن ہیں۔ اس علاقہ میں لاکھوں من رسد اشیائے خوردنی ہمارے ہاتھ آئی ہیں۔

لنڈن ۵ر دسمبر۔ یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مشرقی صحرا میں برطانی افواج اطالوی علاقہ میں گھس گئی ہیں۔ اطالویوں نے لیبیا کی سرحد پر انہیں روکنے کی کوشش کی۔ مگر کامیابی نہیں ہوئی۔ جوابی حملوں کی کوششیں بھی کامیاب نہیں ہو سکیں۔ اطالویوں نے سرکاری طور پر مان لیا ہے۔ کہ لڑائی اس وقت لیبیا میں ہو رہی ہے۔ اور کہ ابھی برطانی فوجوں کا دباؤ کم نہیں ہوا۔ روم کے ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ باربیا کے علاقہ میں ایسی سخت لڑائی ہو رہی ہے کہ خون کا مینہ برس رہا ہے۔ اور جا بجا جلتی ہوئی مسلح گاڑیاں اور ٹینک کھڑے ہیں۔ اس نے اس شکست کی وجہ یہ بیان کی ہے۔ کہ برطانیہ کا مشینی سامان زیادہ اچھا تھا۔ اور کہ انہوں نے اچانک حملہ کر دیا۔ وکہنا ہے ہم حالات اور سچی باتوں کو چھپاتے نہیں بے شک حالت خطرناک ہے۔ مگر یہ درست نہیں کہ ہمارا سب کچھ برباد ہو گیا ہے۔

لنڈن ۵ر دسمبر۔ اٹلی کے سرکاری اعلان میں یہ مان لیا گیا ہے کہ انگریزی بمباروں نے کل نیپلز کی بندرگاہ پر چھاپے مارے۔ اور بہت سے بم گرائے بعض بم ایک جنگی جہاز پر گرے۔ جس پر پچاس آدمی مارے گئے۔ اور کچھ ایک چھوٹے جہاز پر پڑے اور اسے ڈبو دیا۔ اریٹریا میں بھی فوجی ٹھکانوں پر زور کے حملے کئے گئے ہیں۔

نیویارک ۵ر دسمبر۔ امریکہ کے مشہور اخبار لکھ رہے ہیں کہ اب بحیرہ روم کو اٹلی کی جھیل نہیں کہا جا سکتا۔ اور اٹلی و جرمنی نے نہر سویز کو گھیرے میں لے لینے کی جو سکیم سوچی تھی۔ وہ خاک میں مل گئی ہے۔

لنڈن ۵ر دسمبر۔ فرانس کے وزیر خارجہ موسیو لاول کی جگہ موسیو فلینڈ اکو مقرر کیا گیا ہے۔ جو پہلے کسی زمانہ میں وزیر اعظم بھی رہے ہیں۔ مارشل پیتاں نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ موسیو لاول کی علیحدگی میں ہی فرانس کا فائدہ ہے۔

نیویارک ۵ر دسمبر۔ امریکہ کے جو لوگ برطانیہ کے حامی ہیں۔ وہ صدر روز ویلٹ کے سامنے یہ تجاویز اگلے ہفتہ رکھنے والے ہیں۔ کہ امریکہ کے تجارتی جہاز برطانیہ میں سامان پہنچائیں اور جنگی جہاز ان کی حفاظت کے لئے ساتھ ہوں۔ امریکہ کے پاس جو ۲۵ پرانے برباد کن جہاز رہ گئے ہیں۔ وہ بھی برطانیہ کو دے دیئے جائیں وغیرہ وغیرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں

# تو دہلی کی سٹریٹ ڈیلیوری سروس کی سرپرستی کیجیئے

**۲۶۳۷ کو فون کریں**

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائیگا۔ چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

دہلی میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دو آنہ کے بدلہ میں بجالاتی ہے

# رعایت جلسہ سالانہ کیلئے خاص

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی کے مجرب نسخہ جات حضور کے شاگرد کی دوکان سے ۱۵ دسمبر ۱۹۴۰ء سے ۱۵ جنوری ۱۹۴۱ء تک جو خطوط ڈاکخانہ میں پڑیں گے ان کو یہ رعایت ملے گی۔

**نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی** یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے۔ جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو کیا امیر کیا غریب ہروقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نورالدین رضؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کرکے بے ثمری کا داغ دور کریں مکمل خوراک چھ روپیہ رعائتی چار روپیہ علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت سے مل سکتی ہے۔

**قبض کشا گولیاں** قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کردیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ دامن میں رکھے آمین۔ دائمی قبض سے جو اسیر ہوجاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر۔ دھند۔ گرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کش گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لیے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہوچکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی رات کو کھاکر سوجائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہوجاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یک صد گولی ۱۲ رعائتی ۸

**مقوی دانت منجن** اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہوجاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہوکر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲ رعائتی ۸

**تریاق گردہ** درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الامان جس کو ہوتا ہے۔ وہی اسکی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اسوقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہوچکا ہے۔ اسکی پہلی خوراک سے آرام شروع ہوجاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہوا بیمار کو آگاہ کرجاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی قیمت ایک اونس دو روپیہ رعائتی ۱۸

**حب مفید النساء** یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کش ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بےقاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کمر کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہوجاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ ایک ماہ کی خوراک ۳ رعائتی ۲

دواخانہ ہذا نے ان کے علاوہ تمام ادویات میں رعایت کردی ہے۔ ضرورت مند اصحاب موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

**خاکسار حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان**


عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah